وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے) تو نہیں جھکتے۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

الْمُرْسَلَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (١)

قسم ہے چلتی باؤں (ہواؤں) کی، دل کو خوش آتی،

فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا (٢)

پھر جھونکا دینے والیاں زور سے (طوفانی)،

وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا (٣)

پھر ابھارنے والیاں اٹھا کر (بادلوں کو)،

فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا (٤)

پھر پھاڑنے والیاں بانٹ کر،

فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا (٥)

پھر فرشتے اُتارنے والوں کی سمجھوتی (نصیحت)،

عُذْرًا أَوْ نُذْرًا (٦)

الزام اتارنے (توبہ کے لئے) کو، یا ڈرسنانے کو۔

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ (٧)

مقرر (یاد رکھو) جو تم سے وعدہ ہوا سو ہونا ہے۔

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ (٨)

پھر جب تارے مٹائے جائیں (ماند پڑ جائیں)،

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ (٩)

اور جب آسمان میں جھروکے پڑیں (پھاڑ دیا جائے)،

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ (١٠)

اور جب پہاڑ اُڑائے جائیں،

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ (١١)
اور جب رسولوں کا وعدہ ٹھہرے ۔

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ (١٢)
کس دن کی انکو دیر ہے؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ (١٣)
اس فیصلہ کے دن کی ،

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ (١٤)
اور تو کیا بوجھا ؟ کیا ہے (کیسا ہوگا) فیصلہ کا دن ؟

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (١٥)
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ۔

أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ (١٦)
کیا ہم کھپا (ہلاک) نہیں چکے اگلے (پہلے) ؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ (١٧)
پھر انکے پیچھے بھیجتے ہیں پچھلے (بعد والوں کو) ۔

كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ (١٨)
ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں گنہگاروں سے ۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (١٩)
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ۔

أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ (٢٠)
کیا ہم نے نہیں بنایا تم کو ایک بے قدر پانی سے؟

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ (٢١)
پھر رکھا اس کو ایک جمے ٹھہراؤ (محفوظ جگہ) میں ،

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ (٢٢)
ایک وعدہ (مدت) مقرر تک ،

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ (٢٣)
پھر ہم کر سکے ، سو کیا خوب سکت (طاقت) والے ہیں ۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٢٤)
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا (٢٥)
کیا ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی،

أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا (٢٦)
جیتوں (زندوں) کو اور مُردوں کو،

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا (٢٧)
اور رکھے اس میں بوجھ کو پہاڑ اونچے، اور پلایا تم کو پانی میٹھا پیاس بجھاتا۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٢٨)
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

انطَلِقُوا إِلَى مَا كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ (٢٩)
چلو دیکھو! جو چیز تم لوگ جھٹلاتے تھے،

انطَلِقُوا إِلَى ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ (٣٠)
چلو ایک چھاؤں میں، جس کی تین پھانکیں (شاخیں)،

لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ (٣١)
نہ گھن (سایہ، کشادگی) کی اور نہ کام آئے تپش میں۔

إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ (٣٢)
وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل (کے برابر بڑی)،

كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ (٣٣)
جیسے وہ اُونٹ ہیں زرد (رنگ کے)۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٣٤)
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

هَذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ (٣٥)
یہ وہ دن ہے، کہ نہ بولیں گے،

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ (٣٦)

اور نہ ان کو حکم ہو کہ توبہ (عذر پیش) کریں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٣٧)

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ (٣٨)

یہ ہے دن فیصلے کا، جمع کیا ہم نے تم کو اور اگلوں (پہلوں) کو،

فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ (٣٩)

پھر اگر کچھ داؤ ہے تمہارا، تو چلا لو مجھ پر۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٤٠)

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ (٤١)

جو ڈر والے (متقی) ہیں، وہ چھاؤں میں ہیں اور ندیوں میں،

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ (٤٢)

اور میوے (ہوں گے) جس قسم کے (ان کے) جی (دل) چاہے،

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٤٣)

کھاؤ اور پیو رچ (مزے) سے، بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (٤٤)

ہم یونہی دیتے ہیں بدلہ نیکی والوں کو۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٤٥)

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ (٤٦)

کھا لو اور برت (مزے لے) لو تھوڑے دنوں تم مقرر (یقینا) گنہگار ہو۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٤٧)

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ (٤٨)

اور جب کہیے ان کو، نوو (جھکو اللہ کے آگے)، نہیں نوتے (جھکتے)۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٤٩)

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ (٥٠)

اب کس بات (کلام) پر اس کے بعد یقین لائیں گے؟

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com